## 36862 ـ بچپن ميں كيے گئے حج سے فريضہ حج كى ادائيگي

**سوال**

اگركسى نے بچپن ميں ہى حج ادا كرليا ہوتوكيا اسے فريضہ حج كى ادائيگي دوبارہ كرنا ہوگي يا اس كے فريضہ حج كے ليے وہى حج كافى ہے ؟

**پسنديدہ جواب**

الحمد للہ.

بچے كا حج صحيح ہے جيسا كہ سوال نمبر ( 13636 ) كے جواب ميں بيان كيا جاچكاہے ، ليكن يہ حج اس كا فريضہ حج كى ادائيگي نہيں ہوگا بلكہ جب وہ بالغ ہوجائے اورحج كرنے پرقادر ہو تواسے فريضہ حج كى ادائيگي كرنا ہوگي ـ

مذاہب اربعہ ميں سے جمہورعلماء كرام كا مسلك يہى ہے بلكہ اس پراجماع بھى بيان كيا گيا ہے ـ

اس كى دليل ابن عباس رضي اللہ تعالى عنہما كى مندرجہ ذيل حديث ہے جس ميں وہ بيان كرتے ہيں كہ رسول اكرم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے :

( جس بچے نے بھى حج كيا اورپھروہ بالغ ہوجائے تواسے دوسرا حج كرنا ہوگا ) ـ

اسے ابن ابى شيبہ نے روايت كيا ہے اورابن حجر رحمہ اللہ تعالى نے التلخيص ( 2 / 220 ) ميں صحيح كہا ہے اورعلامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے بھى ارواءالغليل ميں صحيح قراردیا ہے ـ ديكھيں ارواء الغليل ( 4 / 159 ) ـ

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالى نے اپنى مايہ ناز كتاب المغنى ميں كہا ہے :

ابن منذر رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں : اہل علم كا اجماع ہے – سوائے ان كے جوان سےعليحدہ ہوااوران كے قول كا بھى كوئي اعتبارنہيں – كہ جب بچے نے بچپن اورغلام نے غلامى كى حالت ميں حج كيا اوربعد ميں بچہ جب بالغ ہواورغلام آزاد ہوجائے توان دونوں پراستطاعت ہونے كى صورت ميں فريضہ حج كى ادائيگي ضرورى ہے ـ انتہى

ديكھيں : المغنى لابن قدامہ ( 5 / 44 ) ـ

اورفتاوى اللجنۃ الدائمۃ ( مستقل كميٹى ) كےفتوى ميں آيا ہے جسے ہم ذيل ميں پيش كرتے ہيں :

غیربالغ کا عمرہ اورحج نفلی شمار ہوگا ، اوراس کا فریضہ حج اورعمرہ ادا نہیں ہوگا ۔

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء ( 11 / 24 ) ۔

واللہ اعلم .